مگر جانبر نہ ہو سکے اور خلعت شہادت سے باریاب ہوئے۔ اس وقت آپ علاقہ "نری مرکز" سے وابستہ تھے۔ دارالعلوم حقانیہ سے فراغت کے بعد خوست کے موضع یار منڈی کے دینی مدرسہ میں درس و تدریس کرتے رہے۔

مولانا محمد نعیم حقانی شہید

مولانا محمد نعیم ولد مولانا مخدوم مقام درخان ضلع بدخشاں افغانستان مولوی سید شاہ صاحب کے نام سے معروف ہوئے۔ ۱۴ شوال ۱۳۸۵ھ کو دارالعلوم حقانیہ میں داخل ہوئے۔ ۱۳۹۱ھ میں دارالعلوم سے سند فراغت حاصل کی۔ تقریباً چھ برس اس مرکز علمی میں تحصیل علم میں مشغول رہے۔ اعلیٰ استعداد کے مالک تھے درجہ علیا میں کامیابی حاصل کی۔ اپنے محاذ اور جیہہ کے کماں کی مارٹر گن سے ایک روسی حملہ آور جہاز کو بھی مار گرایا۔ زلمت ولایت پکتیا میں مصروف جہاد تھے کہ شہادت پائی۔

مولانا حجۃ اللہ حقانی شہید

انقلاب کے بعد عرصہ ہوا شہر کابل میں قید کر دئے گئے تھے۔ اور ایک مدت سے عدم پتہ ہیں۔ غالب گمان یہ ہے کہ شہید کر دئے گئے ہیں۔

مولانا فضل کریم حقانی شہید

جہاد میں مصروف تھے۔ کمیونسٹ بے ضمیر خلقی رہنماؤں میں چار سرکردہ افراد کو یکایک حملہ کر کے قتل کر دیا۔ جب کہ وہ ایک جگہ کرسیوں پر بیٹھے ہوئے کسی مشورہ میں مصروف تھے۔ سب کو ہلاک کر دیا۔ مگر بالآخر خود بھی جام شہادت نوش کیا۔

مولانا عبدالوہاب حقانی شہید

مولانا عبدالوہاب ولد مولانا محمد اکرم سکنہ تپہ دار کوہستان شمالی افغانستان پروان۔

۱۵ شوال ۱۳۸۴ھ کو دارالعلوم حقانیہ میں داخلہ لیا۔ دورہ حدیث سے فراغت حاصل کی۔ بہترین علمی استعداد کے مالک تھے۔ اسی بنا پر ۸۶-۱۳۸۵ھ میں ایک سال تک اپنے مادر علمی دارالعلوم حقانیہ میں تدریس کی خدمات بھی انجام دیں۔ اس کے بعد کابل کے مدرسہ نوریہ میں شیخ الحدیث تھے۔ جنگ میں بھرپور حصہ لیا۔ دو اڑھائی سال سے عدم پتہ ہیں اغلب گمان یہ ہے کہ جام شہادت نوش فرما چکے ہیں۔